© rasailojaraid.com

حمد

اے خدا و الٰہِ رعنائی
تیری وحدت جہانِ زیبائی

تو اکیلا ہے ظاہر و باطن
فرد و مجد و عُلیٰ ہے تنہائی

تو کسی میں نہ کوئی تجھ میں ہے
تیری قوت سے عالم آرائی

نقشِ فانی سے نقشِ باقی تک
اک شہادت ہے نقش آرائی

کُن سے وحدت کا جلوہ کثرت ہے
گا رہی ہے یہ کن کی شہنائی

مازاغ البَصَرُ سبحان اللہ
میں بھی دیکھوں جو پاؤں بینائی

دیکھ اَنفُس میں قبر کے، شاعر
قربِ قدسی ہے وجہ گویائی

پارہ پارہ ہے جُبہ و دستار
ریزہ ریزہ ہے قہر آسائی

دھجی دھجی حجاب دل کی اُڑے
قلب و وجداں میں گر ہو جویائی

تھکنا رکنا یا آبلے گننا
نارسائی ہے اور رسوائی

نبی کے در سے، مجھے جو نسبت ہے
عینِ حکمت ہے عین دانائی

عطاء المحسن بخاری

© rasailojaraid.com